لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

شجرہ

قادریہ چشتیہ اشرفیہ

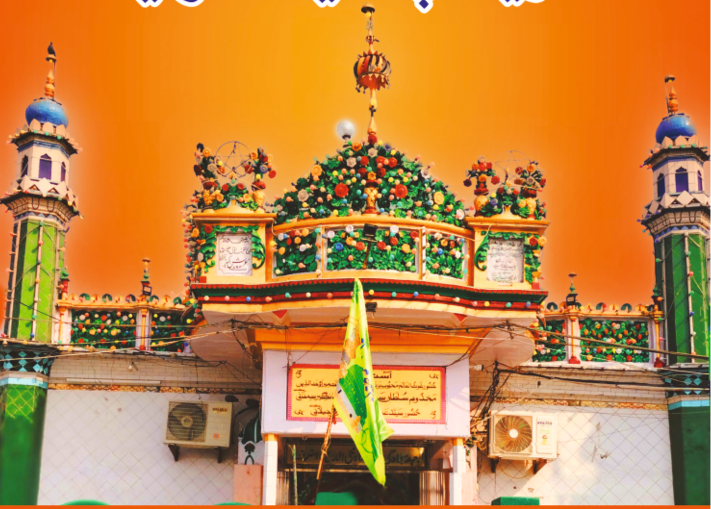

https://www.youtube.com/@ruhani_shifakhana

تعارف

سلطان العاشقین، سراج سالکین، قدرۃ العارفین، خلیفہ حضور شیخ الاسلام والمسلمین، و خلیفہ حضور اشرف ملت، صوفی باصفا حضور صوفی کوثر علی اشرفی ادام اللہ تعالی فیضھم، خانقاہ معلی روحانی شفاخانہ کی محافل ومجالس کے ذریعے علوم شریعت وطریقت کی پیاس بجھاتے ہیں، اور سیکڑوں دلوں کو عرفان الہی، اور عشق رسول آنام علیہ الصلاۃ والسلام سے آشنا فرماتے ہیں، نیز محبت اہل بیت کرام، وعظمت صحابہ عظام، اور امت کے اولیائے ذی احترام، کہ دربار سے جڑے رہنے کے کام میں ہمہ تن مصروف رہتے ہیں، نتیجتا بے شمار مریدین، وطالبین، ومعتقدین ومتوسلین، اور سیکڑوں محبین کو علم و عرفان کی دولت بانٹتے اور تبلیغ دین واشاعت کے لیے تنبیہ فرماتے، اور الحمد للہ خانقاہ سے منسلک شدہ، کی دعوت وفکر کے سلسلے میں یہی اواز ہوتی ہے

چہرے کو لے کر نور کے درپن میں آؤ تو
روحانیت کے نور کے آنگن میں آؤ تو
اے سرفراز کہہ دو یہ اہل خلوص سے
پہلے ہمارے پیر کے دامن میں آؤ تو

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

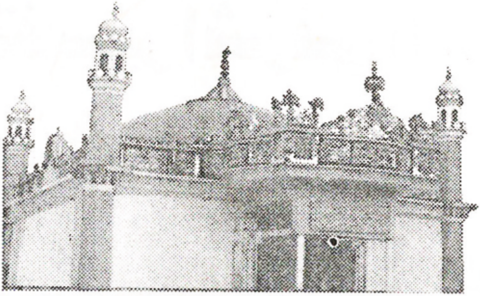

شَجَرَةٌ طَيِّبَةٌ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِی السَّمَآءِ

شجرہ

قادریہ چشتیہ اشرفیہ

الحمد للہ

ہر سال ۲۸ محرم الحرام کو سلسلہ چشتیہ اشرفیہ کے عظیم بزرگ

تارک السلطنت حضور مخدوم اشرف جہانگیر سمنانی رضی للہ عنہ کے عرسِ مبارک کے

موقع پر بعد نمازِ مغرب محفلِ سماع کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

تمام اہلِ ذوق حضرات سے گزارش ہے کہ محفل میں شرکت فرماکر فیضیاب ہوں۔

الحمد للہ

ہر اتوار کو بعد نمازِ مغرب پیر و مرشد کی قیادت میں محفلِ ذکر و مراقبہ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

تمام راہِ سلوک کے مسافرین سے گزارش ہے کہ شرکت فرماکر روحانیت سے فیضیاب ہوں۔

خانقاہ کا پتہ:- اِندرا نگر، لوہار چال، وارثی مسجد کے سامنے، منڈالا، مانخورد، ممبئی ۴۰۰۰۴۳-

آدابِ مُرشد

1 جب پِیر کی خدمت میں حاضر ہوں تو اُنکے جمالِ باکمال پر نظر رکھیں۔ عاشق کی طرح چہرا اتکتا رہے۔ اگر کوئی چیز لایا ہو تو سامنے رکھ دیں۔

2 جب خدمتِ شیخ سے واپس ہوں تو پیر کی طرف پیٹھ نہ کریں۔ تین قدم اُلٹا چلیں پھر پیٹھ کریں، پہلے ہی قدم پر پیٹھ نہ کریں۔

3 جب پِیر کے سامنے بیٹھیں ہوں تو اِدھر اُدھر نہ دیکھیں نہ کسی اور سے بات کریں صرف پیر کے ہی طرف متوجّہ رہیں، بے وجہ بار بار اُٹھ بیٹھ نہ کریں، نہ مجلس سے جائیں۔

4 پِیر کے سامنے کوئی وظیفہ نفل تلاوتِ قرآن بھی نہ کریں، پِیر کے سامنے پان تمباکو نہ کھائیں، اگر پِیر اجازت دیں تو کھا سکتا ہے۔

5 اگر پِیر کے ساتھ کھانے کا شرف ملے تو صفائی کے ساتھ چھوٹا چھوٹا نوالہ کھائیں اور کھانا پِیر کے بعد شروع کریں اور بعد میں ختم کریں۔

6 پِیر کی مجلس سے بغیر ضرورت باہر نہ جائیں۔ اور جب مُرید کی طرف نظر

کریں تو اپنی نظریں جُھکالیں۔ آنکھ سے آنکھ نہ ملائیں۔

7 پِیر کے سامنے زیادہ آمد و رفت ٹھیک نہیں۔ پیر جو کچھ فرمائیں اُسے غور سے سُنے، اگر کوئی بات سمجھ نہ آئے تو حضرت خضر اور حضرت موسیٰ علیہم السلام کے واقعے کو یاد کریں۔

8 مُرید ہر وقت پیر کو غیب کے مشاہدے میں سمجھے اور اپنے اوپر پیر کی تجلّی کو تصوّر کرے۔ ایسا کرنے سے پِیر کی روحانیت اسکے خَلوَت میں نظر آئیگی۔

9 پِیر کسی کام کا حکم کریں اور جماعت کھڑی ہے، چُھوٹنے کا ڈر ہے تو پِیر کی بات پر عمل کریں۔ کیونکہ جماعت دوبارہ مل سکتی ہے لیکن پِیر کی نافرمانی کا جو بُرا اثر ہو گا اسکی تلافی ممکن نہیں۔

10 جیسے محبّانِ علی یزید سے نفرت کرتے ہیں۔ اسی طرح تمھیں اپنے پِیر کے دُشمن سے نفرت کرنا ضروری ہے۔ حدیث پاک میں ہے: خُدا کے لیے دوستی اور خدا کے لئے دُشمنی ایمان کو مستحکم کرتا ہے۔

11 پیر کے دوستوں کو دوست اور دُشمنوں کو دُشمن جانے ورنہ شیطان کا لُقمہ بن جائیگا۔

12 پیر سے حسد اور بُغض رکھنے والوں سے اتنا دور رہو جتنا بارُود سے آگ کو رکھنا چاہیئے ورنہ تمھاری ارادت جل کر خاک ہو جائیگی۔

13 ایسی مجلس، ایسے لوگوں سے واسطہ نہ رکھیں جہاں آپکے مشرب اور پیر کے مخالف لوگ ہوں، ورنہ ارادت تباہ ہو جائیگی۔

14 پیر کسی خطیب کسی عالم یا کسی پیر کی صحبت سے روکیں تو فوراًرُک جائے ورنہ نقصان اُٹھائیگا۔

15 جس طرح سالک پر شِرک سے بچنا ضروری ہے۔ اسی طرح شیخ کی موجودگی میں دوسرے پیر کی صحبت سے بچنا ضروری ہے۔

16 جسے سالک کے لئے جائز نہیں کہ اپنے باپ کو چھوڑ کر کسی اور کی طرف نسبت کرے تو یہ کہاں جائز ہو گا کہ اپنے روحانی باپ کو چھوڑ کر کسی اور کی طرف نسبت کریں۔

17 جس طرح ہمارے دو معبود نہیں، عورت کو ایک ہی وقت دو شوہر نہیں، اُسی طرح مُرید کے لئے ایک ہی وقت دو پیرِ طریقت نہیں۔ جو بھی دو پیرِ

طریقت سے واسطہ رکھیگا وہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔

18 پِیر کے اجازت کے بغیر اس زمانے کے کسی بھی بزرگ کی زیارت نہ کریں اگرچہ وہ بُزرگ پِیر کے بڑے دوستوں میں ہی سے ہوں۔ اس سے دِل جمعیٔ میں انتشار کا ڈر ہے۔

19 مُرید کو چاہیئے اُسکے شہر میں کوئی دوسرا بُزرگ آئے اور اسکی طرف پِیر کے علاوہ بہت سے اکابیرین متوجّہ ہوں تو مرید ہر گز اس طرف نہ جائیں، جہاں پِیر نہیں جا رہا ہو۔ ورنہ بڑا نقصان اٹھائیگا۔

20 جیسے اپنے ہی باپ کے مال کا حِصّہ آپکو ملتا ہے، دوسروں کو نہیں۔ اسی طرح اپنے ہی پِیر کے نعمت کا حِصّہ آپکو ملیگا، دوسروں سے نہیں۔ اگرچہ وہ کم ہوں یا زیادہ۔

21 پِیر سے کرامت طلب نہ کریں، یہ ارادت میں شک کی علامت ہے۔

22 کوئی بھی کام ایسا نہ کریں جس سے پِیر کی دل آزاری ہو۔ ورنہ ترقّی رُک جائیگی۔ فوراً توبہ کر کے معافی طلب کریں۔

23 پیر کی ناراضگی ظاہر ہونے پر فوراًراضی کرلیں۔ اگرچہ اپنی خطا کا علم نہ ہو۔

24 مرید ہر معاملے میں اپنے پیر کو سچّا مانیں۔ کوئی بھی مرید پیر کے ادب و محبّت کے بغیر اچّھے حال میں نہیں رہ سکتا۔

25 مرید پر لازم ہے کہ پیر کی صحبت اختیار کرے تاکہ کامل ہو جائے۔

26 پیر کی خدمت میں سچّی نیت، پکّی ارادت سے حاضر ہو اگرچہ روزانہ ہزار بار آنا نصیب ہو۔

27 مرید کسی بھی معاملے میں پیر کی نافرمانی نہ کریں، ورنہ شیطان کی طرح خانقاہ سے راندۂ درگاہ ہو گا۔

28 جب پیر کسی بھی پیر بھائی کو آگے بڑھائے تو اُس پر حسد نہ کریں ورنہ راہِ طریقت میں پیر فسِل جائیگا اور اپنے مقام سے نیچے گر جائیگا۔

29 مرید پیر کو کامل اور اپنے اور اللہ کے درمیان واسطہ جانیں۔

30 مرید اپنے پیر کی اِطاعت اس طرح کرے جیسے فرشتے اللہ کی کرتے ہیں، جسکا اُنھیں حکم ہوتا ہے۔

31 مرید دنیاو آخرت میں جو بھی نعمت پائیگا، پیر کے ہی توجّہ اور دُعا سے پائیگا۔

32 مرید یہ یقین رکھے کہ پیر وہ آنکھ ہے جسکے ذریعے اللہ ہماری طرف رحمت کی نظر سے دیکھتا ہے۔

33 پیر کی رضا اللہ کی رضا اور پیر کی ناراضگی اللہ کی ناراضگی ہے۔

34 پیر کی سختی پر ناراض نہ ہو ورنہ تعلیم نہیں ہو گی۔ جب پیر، مرید کے خواہش کے خلاف کام کریں تو مرید اُس پر راضی رہے، صبر کرے۔ اسی میں اسکو ترقّی ملیگی۔ پیر اگر دھتکار دے تو بھی جدا نہ ہو۔ بزرگانِ دین بے وجہ ناراض نہیں ہوتے، نہ ہی ناپسند کرتے ہیں۔

35 پیر کے نیند کو اپنی عبادت سے افضل سمجھے۔

36 پیر کو اپنی طرف چل کر آنے کی زحمت نہ دیں۔

37 مرید پیر کے مجاز یعنی پسند اور ناپسند کو جاننے کی کوشش کرے۔ پیر کی رحمت اس پر ہوگی۔

38 پیر کی بیوی کو اپنی والدہ کا درجہ دیں اور شیخ کی اولاد اور عیال کی ضروریات کو ہر چیز پر مقدّم رکھیں۔ اگرچہ تمام مال بھی خرچ ہو جائے۔ یہ سمجھے کی شیخ کے سکھائے ایک ادب اور ایک عمل کا بھی حق ادا نہیں ہوا۔

39 ہر وقت پیر کے چہرے کو ٹکٹکی لگا کر نہ دیکھیں۔ جہاں تک ہو سکے نظر جھکائے رکھے، البتّہ کبھی کبھی چہرے کی لذّت لیتا رہے۔

40 اگر مرید صاحبِ استقامت ہو تو اکثر چہرا دیکھنے میں اہانت لازم نہیں آتی، دیکھ سکتا ہے۔

41 پیر کی اجازت کے بغیر کوئی ہنر یا وظیفہ نہ کریں۔

42 پیر کے طرف پیر نہ پھیلائیں۔ حیات میں ہوں یا برزخ میں، ہر حال میں ادب کریں۔

43 پیر اپنا جُبّہ، کپڑا، ٹوپی یہ کوئی بھی سامان دے دیں تو مرید دنیاوی مقاصد کے لئے نہ بیچیں اور نہ ہی استعمال کریں۔ ہاں اگر شیخ اجازت دے تو خاص موقعوں پر استعمال کر سکتے ہیں، ورنہ زیارت کرتے رہیں۔ اس میں خاص برکت و نسبت ہے۔

44 جس نے شیخ کے بغیر کمال حاصل کرنے کا ارادہ کیا وہ راستہ بھٹک گیا۔ کیونکہ کوئی بھی پھل اپنی گٹھلی کے بغیر کامل نہیں ہوتا۔

45 جو بھی پیر کے بغیر طریقت کا دعویٰ کرے اُسکا شیخ اِبلیس ہو گا۔ اگر اس سے عجیب و غریب واقعہ ظاہر ہو وہ استدراج ہو گا یعنی نفس و شیطان کا تماشہ۔

46 حضرت جنید بغدادی رضِی اللہؓ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں، جو کسی مقتداء کے بغیر اس راہ میں قدم رکھے وہ خود بھی گمراہ ہو گا اور دوسروں کو بھی گمراہ کریگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

شجرہ طیبہ مشائخ سلسلہ عالیہ حسینیہ و بصریہ قادریہ اشرفیہ حسینیہ حسنیہ احمدیہ و منوریہ معمریہ

روزانہ کسی نماز کے بعد ایک بار پڑھنا بیحد متبرک ہے۔

1 بخش دے یا رب شفیع دوسرا کے واسطے
سرور و سید محمد مصطفیٰ کے واسطے

2 دین و دنیا کی میری سب مشکلیں آسان کر
حضرت مولیٰ علی مشکل کشا کے واسطے

3 دور کر دے میرے مولیٰ مجھ سے ہر کرب و بلا
سبط اصغر اس شہیدِ کربلا کے واسطے

4 میرے سجدوں کو بھی یارب کر دے تو زین العباد
حضرت سجاد راس الاولیاء کے واسطے

5 علم ہو بہر عمل اور ہر عمل ہو زیرِ علم
حضرتِ باقر امام و پیشوا کے واسطے

6 صدق ہو گفتار میں اور صدق ہی کردار میں
جعفر صادق شہ صدق و صفا کے واسطے

7 سر جھکا دوں جب کہیں سن لوں تیرا پیارا کلام
موسیٰ کاظم شہ صبر و رضا کے واسطے

8 دے بلندی مجھ کو بھی اپنے رضائے خاص کو
شاہ ہمنام علی مرتضیٰ کے واسطے

پھر ہاں یا اللہ

9 کر عطا حُسنِ عمل کے ساتھ حسن خاتمہ
شہ حسن بصری امیر الاولیاء کے واسطے

10 میرا سینہ ہو الٰہی اور ہو تیرا حبیب
شہ حبیب عجمی کی شانِ دلربا کے واسطے

11 یا الٰہی رنگ داؤدی میں مجھ کو رنگ دے
حضرت داؤد طائی خوش نوا کے واسطے

12 یا الٰہی امر بالمعروف کی توفیق دے
حضرت معروف کرخی رہنما کے واسطے

13 یا الٰہی مجھ پہ ہر سر خفی کر دے جلی
شہ سری سقطی کے کشف حق نما کے واسطے

14 یا الٰہی ہو جنود حق میں میرا بھی شمار
حضرت شیخ جنید پارسا کے واسطے

15 یا الٰہی دولتِ صدق و صفا کردے نصیب
حضرت بو بکر شبلی با صفا کے واسطے

16 ایک دیکھوں ایک جانوں ایک کا ہو کر رہوں
عبد واحد شہ تمیمی کی سخا کے واسطے

17 دین و دنیا کی عطا کر دیجئے سب فرحتیں
حضرت بوالفرح طرطوسی باخدا کے واسطے

18 یا الٰہی حسنِ نیت حسن ایماں کر عطا
بو الحسن ہنکاری پیر ھدیٰ کے واسطے

19 عاقبت میری مبارک ہو میری دنیا سعید
بو سعید شہ مبارک با خدا کے واسطے

20 الغیاث الغیاث یا غیاث العٰلمین
غوث اعظم بندۂ قدرت نما کے واسطے

21 ذکر حدادی کی جلوہ ریزیاں کر دے عطا
شہ علی حداد میرے پیشوا کے واسطے

22 بخشدے یارب مجھے دارین کی ساری فلاح
اس علی افلاح کے زہد واتقا کے واسطے

23 مجھ پہ یارب جھوم کر برسے تیرا ابرِ کرم
حضرت بو الغیث اس بحر عطا کے واسطے

24 فضل فرما اور مردہ دل کو دیدے زندگی
ابن عیسٰی فاضل حق آشنا کے واسطے

25 رات دن برسا کرے ذوق عبادت کی گھٹا
شہ عبید غیثی بے ریا کے واسطے

26 دین کو میرے جلالت کر عطا اے ذوالجلال
شہ جلال الدین بخاری گشتیا کے واسطے

27 دونوں عالم کی شرافت بخش دے مولٰی مجھے
اشرف سمنان میرے غوث الورٰی کے واسطے

28 آنکھ میں دے نور میرے رزق میں دے برکتیں
نور عین عبد الرزاق اولیاء کے واسطے

اور پھر ھاں یَا اَللّٰہُ

29 یا الٰہ العالمین نارِ جہنم سے بچا
فاطمہ کے واسطے مشکل کشا کے واسطے

30 برگزیدہ کر عمل کو اور ایماں کو حسن
سبط اکبر اس حسن کے اجتبا کے واسطے

31 دیدے تو بزم حسیناں میں مجھے دوہرا مقام
اس مثنائے حسن کی ارتقاء کے واسطے

32 میں رہوں اللہ کا بندہ کھرا بے ریب وعیب
سید عبد اللہ محض الاولیاء کے واسطے

33 یا الٰہی دیکھ لوں میں بھی تو جلوہ طور کا
شاہ موسیٰ الجون نور الاصفیا کے واسطے

34 یا الٰہی بندگی کا تاج زیب سر رہے
سید عبد اللہ عبد بے ریا کے واسطے

35 جلوہ وحدت رہے سرمایہ قلب و نظر
شاہ موسیٰ پیکر صدق و صفا کے واسطے

36 یا الٰہی مجھ کو دیدے نغمۂ داؤد بھی
سیدی داؤد خوشخو خوش نوا کے واسطے

37 یا الٰہی مرتے دم تک رکھ محمد کا غلام
حضرت سید محمد کی ولا کے واسطے

38 زندگی وہ دے کہ جس پر کہہ پڑیں سب زندہ باد
سیدی یحییٰ کی شان جانفزا کے واسطے

39 اپنی ہر ہر سانس میں اللہ کا بندہ رہوں
سید عبد اللہ جیلی کی ادا کے واسطے

40 نفس بد کو مار کر پاجاؤں میں پوری صلاح
میر ابو صالح بڑے جنگ آزما کے واسطے

41 الغیاث الغیاث یا غیاث العٰلمین
غوث اعظم بندۂ قدرت نما کے واسطے

42 دین کا ہو تاج سر پر رزق میں ہو برکتیں
تاج دیں اس عبد رزاق اولیاء کے واسطے

43 دین کا ناصر بنا اور دین کا کردے عمود
اس عماد الدین نصر الاتقیا کے واسطے

44 نصرتِ دینِ محمد میں رہوں میں عمر بھر
شاہ بو نصر اس محمد کی ضیاء کے واسطے

45 دین کی تلوار دیدے زندگی بھر ہاتھ میں
سیف دین یحییٰ کے زہد و اتقا کے واسطے

46 آفتاب دینداری ہو جبیں میں جلوہ گر
شمس دیں جیلی کی تنویر و ضیاء کے واسطے

47 ہو بلندی دین و ایماں کو میرے پوری نصیب
اس علاءُ الدین علی کی ارتقاء کے واسطے

48 ماہ کامل دین کا کر دے بہ اندازِ حسن
بدر دیں شاہ حسن کی ہر ضیاء کے واسطے

49 نام احمد ہو زباں پر شانِ عباسی کے ساتھ
سید ابو العباس احمد بے ریا کے واسطے

50 مرتے دم بس یا غفورُ یا غفور کا ہو ذکر
سید عبد الغفور حق آشنا کے واسطے

51 آنکھ میں دے نور میرے رزق میں دے وسعتیں
نور عین عبد الرزاق اولیاء کے واسطے

52 میری دنیا ہو حسیں اور میرا عقبیٰ ہو حسین
شہ حسن سردار بزم اتقیاء کے واسطے

53 دل میں ہو عشقِ محمد لب پہ ہو حمدِ خدا
شہ محمد اشرف شاہِ ہدیٰ کے واسطے

54 میرا سر ہو اور سودائے محمد مصطفےٰ
حضرت سید محمد اولیاء کے واسطے

55 یا الٰہی نفس بد پر مجھ کو دے فتح مبین
سید ابو الفتح جیسے بے ریا کے واسطے

56 دونوں عالم سے غنی کر دے مجھے بندہ نواز
شاہ عثمان صاحب ملک غنا کے واسطے

57 اے میرے رحمان ہر دل میں بنا مجھ کو عزیز
اس عزیز ذاتِ رحماں کی علا کے واسطے

58 یا الٰہی مجھ میں بھر دے دین کا حسن و جمال
شہ جمال الدین کے صدق و صفا کے واسطے

59 دل محمد پر فدا ہو سر میں ہو سودائے غوث
اس محمد غوث کے حب و ولا کے واسطے

60 اے خدا تیری نوازش ہر گھڑی مجھ پر رہے
شہ نواز اس صاحب جود و سخا کے واسطے

61 یاالٰہی عمر بھر خاکِ درِ اشرف رہوں
اس تراب اشرف کے زہد بے ریا کے واسطے

62 مست کردے مست رکھ اور اپنے مستوں میں اٹھا
حضرت سید قلندر کی ولا کے واسطے

63 یا الہ العالمین منصب مرا کردے بلند
سید منصب علی کی ارتقاء کے واسطے

64 ہر گھڑی مجھ پر الٰہی تیرا ہو فضل و کرم
سید فضل حسین بے ریا کے واسطے

65 نذر کر دوں اشرف سمنان کو اپنی جان و دل
نذر اشرف کی حکیمانہ ادا کے واسطے

66 وہ محدث وہ فقیہ عصروہ بحر العلوم
ہاں اسی شمس ہدیٰ کی ہر ضیا کے واسطے

67 ایک اختر کیا ہے سارے آل جیلاں بخشدے
مصطفٰی اور مرتضٰی اور مجتبٰی کے واسطے

اور پھر ہاں یا اَللّٰہُ

68 دل کو عرفاں دے میرے دل کو منور جلد کر
شاہ دولہ اور منور کی ضیاء کے واسطے

69 کر عطا مجھ کو بھی اب الفقر فخری کا مقام
ملا آخوند فقیر بانوا کے واسطے

70 یا الٰہی فقر کی مجھ کو امارت کر عطا
اس امیرِ کابلی با حوصلہ کے واسطے

71 یا الٰہی حمد سے تیری کبھی غافل نہ ہوں
شاہ بواحمد ہمارے پیشوا کے واسطے

72 بلبل باغ ولایت گوہر دریائے وحدت
سیدی مختار اشرف بے بہا کے واسطے

73 ہوعطا صدق وصفاصبر ورضامیرے خدا
سیدی مرشدی اخترباصفا کے واسطے

74 یہ ایک کوثر کیا ہر قادری کوبخش دے
قادری دربار کے سب اولیاء کے واسطے

اور پھر ہاں یَا اَللّٰہُ

یا الٰہی احمدی رکھ احمدیوں میں اٹھا
شاہ احمد پیکر حمد خدا کے واسطے
راہ حق میں مجھکو جانبازی کا جذبہ کر عطا
سید قتال جیسے سورما کے واسطے

(شیخ الاسلام کے مرید و خلیفہ صوفی اقبال اشرفی ان کے مرید کوثر اشرفی صاحب کو خلافت ملی اپنے دادا پیر یعنی شیخ الاسلام سے)

دے مجھے حق جلالت اے خدائے ذوالجلال
حضرت سید جلال با خدا کے واسطے

برکتوں سے بھر دے میرا کاسۂ دل اے کریم
حضرت سید مبارک پارسا کے واسطے

مجھ کو بھی جام ولایت کا کوئی جرعہ ملے
حضرت سید ولی کی اتقاء کے واسطے

میرا سر ہو اور ہو سر مستیٔ حُب الہ
شہ محبّ اللہ میرے نا خدا کے واسطے

نور سے بھرپور ہو جائے میرا دل میرا سر
شہ ضیاء اللہ کی روشن ضیاء کے واسطے

دے بلندی مجھ کو اور پستی سے مجھ کو لے نکال
بو العلا کی شوکت و فضل و علاء کے واسطے

ہر زباں میرے لیے ہو مژدۂ امن و اماں
حضرت سید زماں کے دبدبہ کے واسطے
یا الٰہی رات دن مجھ پر رہے اشرف کا فضل
فضل اشرف صاحب فضل و عطا کے واسطے
بس عنایت ہی عنایت ہو میرے اللہ کی
شہ عنایت صاحبِ مہر و وفا کے واسطے
جس طرف دیکھوں نظر آئے تو اشرف کا ظہور
شہ ظہور اشرف میرے اشرف نما کے واسطے
اے خدا صدقہ علی با حسن کا کر عطا
اس غریق حُبّ شاہ کربلا کے واسطے
نذر کر دوں اشرف سمنان کو اپنی جان و دل
نذر اشرف کی حکیمانہ ادا کے واسطے

اور پھر ہاں یَا آللّٰہُ

یا الٰہی حمد سے تیری کبھی غافل نہ ہوں
شاہ ابو احمد ہمارے پیشوا کے واسطے

مجھ پہ احمد کا ہو سایہ مجھ پہ اشرف کا کرم
سیّد احمد اشرف اس پیر ہدیٰ کے واسطے

ایک سیّد کیا ہے سارے سنّیوں کو بخشدے
یا الٰہی شافع روز جزا کے واسطے

یہ وسایل ہیں مرے مولیٰ تری سرکار میں
مجھ کو بھی مل جائے تھوڑی سی جگہ دربار میں

یا الٰہی حمد سے تیری کبھی غافل نہ ہوں
شاہ ابو احمد ہمارے پیشوا کے واسطے

مجھ پہ احمد کا ہو سایہ مجھ پہ اشرف کا کرم
سیّدی مختار و اختر باصفا کے واسطے

ایک یہ کوثر کیا سب سنیوں کو بخشدے
یا الٰہی شافعِ روزِ جزا کے واسطے

یہ وسائل ہیں میرے مولیٰ تیری سرکار میں
مجھکو بھی مل جائے تھوڑی سی جگہ دربار میں

چونکہ ہر سند کا پڑھنا تو بڑی چیز ہے۔ اصل شجرہ کو روزانہ پابندی سے پڑھنا لوگوں کو دشوار ہے، لہٰذا حد سے زیادہ مختصر کر کے صرف پانچ شعروں میں اصل شجرہ کی پوری سند آگئی ہے، وہ یہ ہے۔

شجرئہ طیبیہ قادریہ اشرفیہ منظوم و مختصر

یا رب بہ محمد و بہر علی بہ حسن سلطانِ دیں مدد دے
بہ حبیب و طائی و ہم کرخی بہ سری و جنید وامیں مدد دے
بہ ابو بکر و عبدالواحد ہم بوالفرح و پئے ہنکاری
بہ سعید و غوث جیلانی بہ علی محبوب تریں مدد دے
پئے احمد و بوالغیث و فاضل بہ عبید و جلال و شہ سمنان
پئے نور العین و بہر حسن بہ شہید گوشہ نشیں مدد دے
بہ محمد و بہر حسین ولی پئے عبد رسول و نور اللہ
بہ ہدایت بہ پیر عنایت شہ پئے نذر ہادی دیں مدد دے
بہ نواز وصفت بہ قلندر حق پئے منصب و حضرت بو احمد
پئے مختار و اختر اے مولیٰ بر کوثر و ہر مسکیں مدد دے

شجرئہ خواجگان سلسلئہ عالیہ چشتیہ

نظامیہ اشرفیہ

یہ مریدین کو روزانہ ایک بار پڑھنا چاہیے۔

1 اٹھے ہیں ہاتھ میرے رات دن دعا کیلئے
جھکا ئے سر ہوں شب و روز کبریا کیلئے
الٰہی تیرے کرم کے تیری عطا کیلئے

2 ہے بال بال مرا معصیت کا گنجینہ
الٰہی تجھ کو دکھاؤں گا کیسے منھ اپنا
کریم کر دے کرم اپنے مصطفٰے کے لئے

3 ہماری دنیا ہے ایک مشکلات کی دنیا
گناہگار ہیں ہم عاقبت کا ہے خطرہ
سہارا دے دے ہمیں اپنے مرتضٰی کے لئے

4 الٰہی حُسن عمل کی ملے مجھے توفیق
تری مدد ہو بہر حال میرا خیر رفیق
حضور خواجہ حسن شاہ اولیا کے لئے

5 الٰہی دید کو میری وہ ذوق و حدت دے
جو وہم عالم کثرت کے میٹ دے نقشے
اس عبد واحد سردار اتقیاء کے لئے

6 تو اپنے فضل کا مجھکو بنا دے سر چشمہ
نہ میں نہ پاس مرے کوئی بھی رہے پیاسا
حضور خواجہ فضیل ایسے ناخدا کے لئے

7 تیری رضا پہ جھکائے رہوں سر تسلیم
نہ چھوٹے ہاتھ سے دامان دین ابراہیم
الٰہی خواجہ ابراہیم بادشاہ کے لئے

8 جب آئیں فعل شدید و شدید میزان میں
تو حذف میرے گناہوں کو ان میں فرما دے
شدیدِ - دین حذیفہ کی اتقاء کے لئے

9 الٰہی زور عطا کردے میری ہمت کو
کہ اپنی آنکھوں میں رکھ لوں تیری امانت کو
امین دین ہبیرہ خدا نما کے لئے

10 بحق خواجہ ممشاد جو دعا ہو میری
تو اس کو دیدے الٰہی علو دینوری
تو اپنے فضل و کرم کے لئے عطا کے لئے

11 نمود کی ہو تمنا نہ مجھکو خواہش نام
رہوں الٰہی ہمیشہ غلام خواجہ شام
حضور خواجہ بو اسحٰق مقتدا کے لئے

12 الٰہی ساغرِ ابدال کا ملے جرعہ
کہ جس کو حضرت بو احمد ولی نے پیا
تڑپ رہا ہوں اسی راہ میں فنا کے لئے

13 الٰہی خواب میں یوں لطف سرمدی ہو جائے
کہ مجھکو دید جمال محمدی ہو جائے
ابو محمد چشتی حق آشنا کے لئے

14 جھکا رہے سر تسلیم لب پہ آئے نہ اُف
بحق ناصر دیں خواجہ ابو یوسف
جیوں مروں تو بس اللہ کی رضا کے لئے

15 کچھ ایسا مجھ پہ کرم کردے میرے رب ودود
کہ قطب الدین مرے شاہ خواجہ مودود
کریں داد و محبت مری خدا کے لئے

16 الٰہی بندہ پہ ایسا ہو تیرا لطف لطیف
بحق زندنی خواجہ شریف ابن شریف
کہ مرتا جیتا رہوں دین مصطفٰے کے لئے

17 الٰہی بڑھتی رہی میری دولت ایماں
بحق ہارونی یعنی خواجہ عثمان
جیوں خدا کے لئے اور مروں خدا کے لئے

18 الٰہی جاؤں کہاں ہو کے میں تیرا منگتا
میرے معین مدد کر مدد مرے داتا
معین دین شہنشاہ اولیاء کے لئے

19 وہ قبر و حشر ہو یا میں رہوں الٰہی کہیں
نہ چھوٹے ہاتھ سے دامانِ خواجہ قطب الدین
میری دعا ہے اسی ایک مدعا کے لئے

20 تیرا غلام بھی گر شیریں کام ہو جائے
تو شاہ گنج شکر تیرا نام ہو جائے
فرید دین کی یکتائی عطا کے لئے

21 الٰہی ساغر سلطان کا کوئی قطرہ
الٰہی ابر کرامت کا مجھ پہ ایک چھینٹا
نظام الدین کی محبوب ہر ادا کے لئے

22 الٰہی میری بصیرت کو وہ ترقی دے
کہ جس چراغ کو دیکھوں نظر تجھی پہ پڑے
سراج حق کے لئے تیرے آئینہ کے لئے

23 الٰہی بندہ پہ وہ التفات فرما دے
جو دین و دنیا کو گنج نبات فرمادے
علاءِ حق مرے سلطان پنڈوا کے لئے

24 کوئی بھی منزل مقصود اب نہ ہو دشوار
ہر ایک کشتی امید کا ہو بیڑا پار
حضور اشرف سردار قافلہ کے لئے

25 یہاں بھی اچھی ہو یارب وہاں بھی اچھی ہو
کہیں بھی روزی میں میری کبھی نہ ہو تنگی
جناب بندۂ رزاق با خدا کے لئے

26 جہاد نفس کی طاقت مجھے عطا کر دے
تیرے سوا نہ مرادل کہیں کسی سے ڈرے
حسین سیّد قتال سورما کے لئے

27 رہے الٰہی نہ بندہ تیرا کہیں محتاج
تیری فقیری کا سر پر رہے ہمیشہ تاج
جناب تاج اودھی باصفا کے لئے

28 الٰہی دولت دارین سے ہوں مالا مال
ہر اچھے حال سے بڑھکر ہو میرا استقبال
جناب سید جعفر شہ ھدیٰ کے لئے

29 وہ روشنی کہ جو روشن کرے زمین و زماں
وہ روشنی جو بنی سید چراغ جہاں
اٹھائے ہاتھ ہوں یا رب اسی ضیاء کے لئے

30 ہو لب پہ حمد خدا اور زباں ہو وقف درود
ہو ایسی زندگی تو زندگی بھی ہو محمود
جناب سید محمود پارسا کے لئے

31 زبان و دل پہ رہے لا الہ الا ہو
بحق حضرت سلطان و سیّد راجو
تیرے ہی خوف الٰہی تیری رجا کے لئے

32 اگر ہو مجھ پہ الٰہی تیرے کرم کی مدد
تو دل میں ذکرِ احد ہو زباں پہ ہو احمد
جناب سید احمد کی ارتقا کے لئے

33 فقیر ہو کے میں سمجھوں کہ ہو گیا ہوں شاہ
اگر کرم کریں مجھ پر حضور فتح اللہ
الٰہی بھیک دے اس میرے پیشوا کے لئے

34 الٰہی سن لے غریبوں کی اتنی سی فریاد
کہ ہر سوال کی آغوش میں ہو میری مراد
مراد اس مری کشتی کے نا خدا کے لئے

35 مجھے ملے مری قیمت مجھے ہے اسکا یقین
کرم کریں جو مرے حال پر بہاؤ الدین
میں کر رہا ہوں خوشامد اسی بہا کے لئے

36 ضعیف بندہ کے بازوں کو یوں قوی کر دے
جو دو جہاں سے الٰہی مجھے غنی کر دے
شہ توکل علی صاحب غنا کے لئے

37 الٰہی حضرت داوٗد کا سنوں نغمہ
بس ایک وجد میں ہو جائے طے فنا و بقا
جناب سید داوٗد رہنما کے لئے

38 الٰہی صدقہ و حج ہوکہ روزہ ہو کہ نماز
جہاں بھی ہو وہ بنے تیری بزم راز و نیاز
نیاز اشرف سردار با صفا کے لئے

39 ہماری کشتی مقصد کو اس کا ساحل دے
الٰہی اپنی عبادت کا ذوق کامل دے
جناب اشرف حسین ایسے بے ریا کے لئے

40 عزیز دل مجھے کر دے اگر خدائے عزیز
تو ایک چیز بنے اس کا بندہ نا چیز
علی حسین خوش اطوار خوش ادا کے لئے

41 الٰہی جام محبت کا کردے متوالا
پیوں میں مرشد برحق کا رات دن پیالہ
حضور سید مختار با صفا کے لئے

42 الٰہی اختر و کوثر پر نہیں موقوف
ہر اشرفی کے لئے میں دعا میں ہوں مصروف
تو سب کو بخشدے ان سارے اولیاء کیلئے

شجرئہ خواجگان سلسلئہ عالیہ چشتیہ نظامیہ اشرفیہ ﴿منظوم و مختصر﴾

یارب بہ محمد بہر علی بہ حسن سلطان دیں مددے
بن زید فضیل و ابراہیم و حذیفہ امین الدین مددے
پئے ممشاذ و اسحٰق احمد ہم شاہ محمد و بو یوسف
مودود شریف وہم عثمان بہ معین قطب الدین مددے
بہ فرید و نظام و سراج علاء پئے اشرف و نورالعین ولی
بہ حسین و تاج و جعفر وہم حاجی پئے شمس الدین مددے
پئے راجو و احمد و فتح اللہ بہ مراد بہاؤ و توکل من
بہر داؤد و نیاز و اشرف پئے اشرف نیک تریں مددے
بطفیل شیخ مشائخ ما آں بو احمد سجادہ نشیں!
پئے مختار و اختر اے مولیٰ بر کوثر و ہر مسکیں مددے

چند وظیفے اور ضروری نصیحتیں

بعد نماز فجر:۔ یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ :۔ایک سو ۱۰۰ مرتبہ

بعد نماز ظہر:۔ یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ :۔ایک سو ۱۰۰ مرتبہ

بعد نماز عصر:۔ یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ :۔ایک سو ۱۰۰ مرتبہ

بعد نماز مغرب:۔ یَا سَتَّارُ یَا اَللّٰہُ :۔ایک سو ۱۰۰ مرتبہ

بعد نماز عشاء:۔ یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ :۔ایک سو ۱۰۰ مرتبہ

ہر نماز کے بعد:۔آیت الکرسی: ایک مرتبہ، آیت الکرسی یہ ہے: اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط لَا تَاْ خُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَافِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَالَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَ مَا خَلْفَھُمْ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ہ

سورۂ اخلاص:۔دس مرتبہ، سورۂ اخلاص یہ ہے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ o اَللّٰہُ الصَّمَدُ o لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ o وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ o

کلمہ توحید:۔لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحدَہٗ لا شرِیْکَ لَہٗ لَہُ المُلکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِ وَ یُمِیْتُ بِیَدِہِ الْخَیر وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیٍٔ قَدِیْرُ

دس مرتبہ:۔یابلند آواز سے کم از کم تین مرتبہ:۔ سُبْحَانَ اَللّٰہِ (۳۳مرتبہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۔ (۳۳مرتبہ)۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۔(۳۴مرتبہ)

کلمہ تمجید۔ سُبْحَانَ اللّٰہ ِ وَ الْحَمْدُ للّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر وَلا حَوْ لَ وَلَا قُوَّ ۃَ اِلَّا بَا للّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ایک مرتبہ پڑھا کرے۔درود شریف جس قدر زیادہ پڑھ سکے پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی بِاَنْ تُصَلِّی عَلَیْہ.

طالب صادق کے لئے ضروری ہے کہ عقائد حقہ اہلسنّت و جماعت پر موافق سلف صالحین و بزرگان دین کے مضبوطی سے جمارہے۔ اور نمازِ پنج گانہ ہرگز ہرگز نہ چھوڑے۔ نماز فجر ہمیشہ، اور نمازِ ظہر گرمیوں میں آخر وقت میں ادا کرے۔ باقی نمازیں سب اوّل وقت ہی میں ادا کر لیا کرے اور زندگی میں جو فرض اور واجب نمازیں خدانخواستہ چھوٹ گئیں ان کی قضاء پڑھ لے کیونکہ جسکے ذمہ ایک نماز بھی فرض باقی ہے اسکی نماز نفل قابل قبول نہیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے اپنے سنِ بلوغ کو دیکھے کہ کب سے نماز کا پابند ہے، اگر پتہ چلے کہ سنِ بلوغ کے پانچ سال بعد پابندی سے نماز ادا ہوتی رہی تو پانچ سال کی نماز اگراسطرح قضاء کرے کہ ہر نماز کے ساتھ اسکی پانچ قضائیں بھی پڑھ لے تو ایک سال میں فارغ ہو جائے گا۔ اور اگر وقت کی نماز کے ساتھ صرف ایک کی قضا کرے تو پانچ سال میں سبکدوش ہوگا۔ ان قضا نمازوں کے ادا

کرنے میں چھپانے کا اہتمام کرے، چار رکعت والی نمازوں کی قضا میں ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے کوئی سورہ یا تین آیت پڑھ لیں۔ وتر کی قضا میں دعائے قنوت پڑھ کر تیسری رکعت کے بعد قعدہ کرے اور ایک رکعت اس کے ساتھ اور ملا لیں تا کہ چار ہو جائیں۔ یہ جو بعض بزرگوں نے رجب یا شعبان میں چار رکعت قضائے عمری کی تعلیم دی ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر نماز کی قضا کرے اور مزید جرم تاخیر پر ندامت کا اظہار کرنے کے لئے سال میں ایک دن چار رکعت بھی پڑھ لیں۔ یہی حال روزہ زکوۃ کا بھی ہے کہ جس کے ذمہ کوئی فرض باقی ہے اس کا کوئی نفل روزہ یا نفل صدقہ قابل قبول نہیں۔ اسی کو کہتے ہیں کہ قربِ نوافل کا حقدار وہ ہے جو قربِ فرائض حاصل کر چکا ہو، یعنی ڈیوٹی سے زیادہ کام کی اجرت کا وہ مستحق ہے جو اپنی ڈیوٹی ادا کر چکا ہو اس کے بعد نماز تہجد رات کو بارہ رکعتیں خواہ اس طرح کہ پہلی رکعت میں سورۂ اخلاص بعد سورۂ فاتحہ کے بارہ مرتبہ۔ دوسری رکعت میں گیارہ مرتبہ، اسی طرح کرتا ہوا بارہویں

رکعت میں ایک مرتبہ پڑھے۔خواہ کوئی دوسری سورہ پڑھے اور نماز اشراق آفتاب کے طلوع ہوکر سوا نیزہ بلند ہونے کے بعد چار رکعت اور نماز چاشت آفتاب کے نکلنے پر دو تین گھنٹے گذر جانے پر چار رکعت اور نماز اوّابین مغرب کے بعد چھ رکعت کی پابندی کرے۔ نماز فجر کے بعد آفتاب نکلنے کے پہلے اور نماز عصر کے بعد آفتاب ڈوبنے سے پہلے ''مسبعات عشر'' پوری پابندی کے ساتھ پڑھے ترک نہ کرے،کیونکہ ہر سالک خواہ مبتدی ہو یا منتہی اس کا برابر پابند رہتا ہے۔اور اس کے پڑھنے والے کا حشر انشاء اللہ تعالیٰ تمام اوراد و وظائف کے پابندوں کے ساتھ ہوگا یعنی جس نے اس ورد کو پڑھا اس نے گویا تمام ورد پڑھنے کا ثواب کمایا۔

مُسَبّعات عشر یہ ہے

(1) سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ سات مرتبہ،سورۂ فاتحہ یہ ہے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ o الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ o اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ط

اِهۡدِ نَاالصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡهِمۡ ۵
غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡهِمۡ وَلَاالضَّآلِّیۡنَ o آمین.

(2) سورۂ ناس مع بسم اللہ سات مرتبہ، سورۂ ناس یہ ہے: بِسۡمِ اللّٰهِ
الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ o مَلِکِ النَّاسِ o
اِلٰهِ النَّاسِ o مِنۡ شَرِّالۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ o الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ
صُدُوۡرِ النَّاسِ o مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ o

(3) سورۂ فلق مع بسم اللہ سات مرتبہ، سورۂ فلق یہ ہے: بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ
الرَّحِیۡمِ o قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ o مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ o وَ مِنۡ
شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ o وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ وَ مِنۡ
شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ o

(4) سورۂ اخلاص مع بسم اللہ سات مرتبہ، سورۂ اخلاص یہ ہے: بِسۡمِ اللّٰهِ
الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o قُلۡ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ o اَللّٰهُ الصَّمَدُ o لَمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ
یُوۡلَدۡ o وَلَمۡ یَکُنۡ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ o

(5) سورہٗ کافرون مع بسم اللہ سات مرتبہ، سورہٗ کافرون یہ ہے: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ قُلۡ یٰۤاَیُّھَا الۡکٰفِرُوۡنَ ۝ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۝ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۝ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ط لَکُمۡ دِیۡنُکُمۡ وَلِیَ دِیۡنِ ط (6) آیت الکرسی مع بسم اللہ سات مرتبہ، آیت الکرسی یہ ہے: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ط لَاتَاۡ خُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ط لَہٗ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَافِی الۡاَرۡضِ ط مَنۡ ذَالَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ط یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡھِمۡ وَ مَا خَلۡفَھُمۡ وَ لَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَلَا یَؤُدُہٗ حِفۡظُھُمَا وَھُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ۝

(7) کلمہ تمجید:۔ سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ۔ سات مرتبہ

(8) عَدَدَ مَاعَلِمَ اللّٰہُ وَزِنَۃَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَمَلَآءَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ ایک مرتبہ

(9) پھر:۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَ رَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ بَارِکْ وَ سَلِّمْ۔ سات مرتبہ (10) پھر۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا ط اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَ الْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔ سات مرتبہ (11) پھر:۔ اَللّٰھُمَّ رَبِّ افْعَلْ لِیْ وَبِھِمْ عَاجِلًا وَّ اٰجِلًا فِی الدِّیْنِ وَ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ مَا اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ وَ لَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ بَرٌّ رَّؤُوْفٌ رَّحِیْمٌ۔ سات مرتبہ۔ بعد اس کے چھ بار اس دعا کو پڑھے۔

(12) اَللّٰھُمَّ اِھْدِنِیْ بِرِفْعَتِکَ یَا رَافِعُ وَ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصَّالِحِیْنَ ط پھر یَا جَبَّارُ (۲۱ مرتبہ) (13) پھر ایک یا تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْعَلِیِّ الدَّیَّان

سُبْحَانَ اللّٰہِ الحَنَّانِ الْمَنَّا نِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الشَّدِیْدِ الْاَ رْ کَا نِ
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمُسَبَّحُ فِیْ کُلِّ مَکَا نٍ وَّ زَمَا نٌ سُبْحَانَ مَنْ
لَا یَشْغُلُہٗ شَانٌ عَن شَانٍ ۔ سُبْحَانَ مَنْ یَّذْھَبُ بِا للَّیْلِ وَ یَاتِیْ
بِاالنَّھَا رِ ۔ لکیر دیا ہوا جملہ نمازِ فجر پڑھتے وقت کہے۔اور اگر عصر کے بعد
کا وقت ہو تو یوں کہے:۔ سُبْحَانَ مَنْ یَّذْ ھَبُ بِاالنَّھَا رِوَ
یَاتِیْ بِا للَّیْلِ ط سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِکَ عَلٰی حِلْمِکَ بَعْدَ
عِلْمِکَ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِکَ عَلٰی عَفْوِکَ بَعْدَ
قُدْرَتِکَ سُبْحَانَ مَنْ لَہٗ لُطْفٌ خَفِیٌّ فَسُبْحَانَ اللّٰہِ حِیْنَ
تُمْسُوْنَ وَ حِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَعَشِیًّا ط وَّ حِیْنَ تُظْھِرُوْنَ ط یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتَ وَیُخْرِجُ
الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیَّ وَ یُحْیِ الْاَ رْ ضَ بَعْدَ مَوْتِھَا وَ کَذَالِکَ
تُخْرَ جُوْنَ ط سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَ سَلَامٌ
عَلَی الْمُرْ سَلِیْنَ وَالْحَمْدُ اللّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

اور روزانہ قرآن شریف کی کم سے کم سو (۱۰۰) آیتیں تلاوت کرتا رہے۔
بعد نماز مغرب کلمہ طیبہ ایک سو (۱۰۰) مرتبہ اور بعد عشاء سورۂ اخلاص ایک
ہزار مرتبہ اور درود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھا کرے تو دو جہاں کی برکتیں
پائے۔ **درود شریف یہ ھے**

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلیٰ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلیٰ اٰلِ سَیِّدِ نَا
مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْ ضیٰ بِاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیهِ ؕ**

اور ہر مہینہ میں ۱۳، ۱۴، ۱۵ کو اور عید الفطر کے مہینے میں چھ دن اور بقر عید
میں پہلی تاریخ سے نویں تاریخ تک اور محرم میں پہلی تاریخ سے دسویں
تاریخ تک روزہ رکھے، ۹ محرم اور ۱۰ محرم کے روزہ میں بڑا ثواب ہے۔
شعبان میں ۱۴، ۱۵، تاریخ کو ہر مہینہ میں جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھنا بہتر
ہے۔ اور بد مذہبوں سے ملنے جلنے اور بد چلنوں کی صحبت سے پرہیز رکھے
اور غذائے حرام سے بچے، اپنے مرشد سے جو تعلیم پائے اس پر عمل کرے
اور دوسرے کے کہنے پر کچھ خیال نہ کرے اور یقین رکھے کہ جو کچھ کشود کار

ہوگا بوسیلۂ مرشد کے ہوگا۔

﴿......حلقئہ ذکر دوری......﴾

ذاکرین میں سے کسی کو خصوصاً اس کو جو مرید ہونے میں سینئیر ہو۔ جس کو یار پیش قدم کہتے ہیں۔ صدر بنا کر دائرہ وار سب لوگ بیٹھ جائیں اور ہر ایک اپنے سینہ کو سر حلقہ کے سینے کے مقابل رکھے اور پھر چار زانو سب اس طرح بیٹھیں کہ داہنے پاؤں کے انگوٹھے اور اس کے قریب کی انگلی سے بائیں پاؤں کی رگ کیماس کو پکڑے جو گھٹنے کے نیچے ہوتی ہے اور پھر ذکر اس طرح شروع کرے کہ لا کو بائیں پاؤں کے گھٹنے سے دائیں پاؤں کے گھٹنے اور وہاں سے داہنے ہاتھ کے مونڈھے کے قریب تک لے جائے اور الہٰ داہنے ہاتھ کے مونڈھے سے لے چلے اور لفظِ اِلّا اللّٰہُ پورے زور کے ساتھ بائیں سینے کے نیچے مارے۔ لیکن اسوقت آخر میں آواز کو منھ بند کر کے اسطرح ختم کرے کہ آواز سینہ میں گونج جائے اور تمام ذاکرین آواز سر حلقہ کے ساتھ ساتھ رکھیں۔ لَا اِلٰــہَ اِلَّا لــلّٰــہُ، ۶۰۰ مرتبہ۔

اِلّا اللّٰہُ ،۴۰۰ مرتبہ۔ اللّٰہُ ۲۰۰ مرتبہ، اللّٰہُ اللّٰہُ ۱۰۰ مرتبہ۔ حَقُ ھُو ،۱۰۰ مرتبہ، خوش آوازی کے ساتھ کہے جب ایک ذکر کی تعداد پوری ہو جائے تو سب لوگ کھڑے ہو جائے اور دونوں ہاتھوں کو اس طرح ملا کر جیسے ہتھوڑا ہاتھ میں لے کر رکھا جاتا ہے۔ ہاتھ رکھیں اور پھر اسی طرح ہاتھ کو بلند کریں، بلند کرتے وقت لا بڑھا کر کہیں اور جب ہاتھ کو جھٹک کر اسطرح جھکائیں جیسے ہتھوڑے کو اٹھا کر کسی چیز پر مارتے ہیں تو اِلّا اللّٰہ کہیں اور پھر پورے خشوع کے ساتھ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ یہ تین بار کہیں۔ جب ہر ذکر کی تعداد پوری ہو جائے تو سب لوگ آنکھیں بند کر کے دل میں مُرشد کا تصوّر کریں، یہاں تک کہ سر حلقہ دعائے ختم پڑھے تو سب لوگ آمین کہیں۔

استخارئہ غوثیہ

حضرت سیدنا غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت مطالب کیلئے پہلے وضو کرے پھر دو رکعت نماز نفل استخارہ پڑھے۔ بعد سلام سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ گیارہ بار۔ سورۂ اخلاص مع بسم اللہ گیارہ بار۔ کلمہ تمجید گیارہ بار۔ پھر یَا شَیْخ عَبْدُالْقَادِرْ اَغِثْنِیْ گیارہ بار پڑھے۔ پھر دو رکعت نفل اس طور پر پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ نَسْتَعِیْنُ۔ ط تک پڑھ کر آنکھیں میچ کر اور بدن کو ڈھیلا کر کے اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ط اتنی بار پڑھتا رہے کہ چہرہ خود بخود داہنی طرف یا بائیں طرف پھر جائے تو سورۂ فاتحہ ختم کر لے۔ اور دس مرتبہ سورۂ فاتحہ مزید پڑھے کہ گیارہ مرتبہ ہو جائے۔ اس میں سورۂ اخلاص گیارہ بار پڑھ کر رکوع کرے اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ گیارہ بار اور سورۂ اخلاص گیارہ بار معمولی طور سے پڑھ کر رکوع و سجود و قعدہ وغیرہ کرے۔ اگر چہرہ داہنی طرف پھرا تھا تو کام ہو جائے گا اور اگر بائیں طرف پھرا تھا تو نہ ہوگا۔ ایسی حالت میں مسلسل تین دن کرنے سے چہرہ داہنی طرف پھر جاتا ہے اور کام ہو جاتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ یہ استخارہ مجرب اور آزمودہ ہے۔

(14) **استغفارِ اولیاء**: اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ جَمِیْعِ مَا کَرِہَ اللّٰہُ قَوْلًا فِعْلًا سَمْعًا نَاظِرًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ.

روزانہ سو بار پڑھنے والا چند سال کے بعد گناہوں سے محفوظ فرما لیا جاتا ہے۔

(15) **استغفارِ ملائکہ**: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ. وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

روزانہ سو بار پڑھنے والا رزق وسیع پاتا ہے۔

دعائے رد سحر و بلا: اگر مغرب بعد پڑھیں گے تو 7 مرتبہ پڑھیں اور اگر دن میں پڑھیں گے تو 9 مرتبہ اول آخر 11 مرتبہ درود شریف کے ساتھ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عَلِیْقاً مَلِیْقاً تَلِیْقاً خَالِقاً مَخْلُوْقاً

کَافِیاً شَافِیاً اِرْتَضٰی مُرْتَضٰی بِحَقِّ یَا بُدُّوحُ

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ

لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ط

بِحَقِّ اٰسَاً تَاسَاً لَاسَاً لُوْسَاً لِیسَاً بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط